منتخب اُردو کتبِ اقبالیات کا توضیحی اشاریہ
(لائبریری مینو کیمپس اوساکا یونیورسٹی جاپان)

ڈاکٹر محمد آصف*

پروفیسر سویامانے یاسر**

Abstract:

This research presents the explanatory Index with reference to Iqbaliat found in the Library of the Mino Campus, Osaka University, Japan. The present study is of great importance because it brings to light a valuable collection of books with reference to Iqbaliat which is present in a foreign country. The Present Study is especially useful for those researchers who are conducting research on Iqbal in Japan. The present study also shows the popularity of Iqbal in the external world.

"کتب خانہ برائے مطالعہ خارجی، جامعہ اوساکا"، اوساکا یونیورسٹی کے مینو کیمپس میں واقع ہے۔ اس کتب خانہ میں اس وقت دنیا کی چھ لاکھ سے زائد مختلف کتابیں اور رسائل محفوظ ہیں۔ اس کتب خانہ کا قیام ۱۹۲۲ء میں عمل میں آیا جب اوساکا شہر میں ایک نیا سکول اوساکا سکول برائے زبانہائے خارجی قائم ہوا تو اس کے ساتھ ساتھ کتب خانہ بھی بنایا گیا۔ جب کتب خانہ قائم ہوا تو اس وقت مختلف زبانوں پر مشتمل ۶۲۶ ۷ کتابیں موجود تھیں۔ یہ بیشتر کتابیں اوساکا شہر کے بعض فاضل لوگوں نے عطیہ کے طور پر دی تھیں۔ دوسری جنگ عظیم سے پہلے اس کتاب خانہ میں ایسی کوشش بھی کی گئی تھی کہ عربی یا منچورین زبان کے رسم الخط کا ٹائپ رائٹر بھی ایجاد کیا جائے تا کہ کتب خانہ کی کتابوں کی فہرست بنانے میں آسانی ہو اور سکول کے اساتذہ کو مختلف زبانوں میں مقالہ لکھنے میں سہولت ہو۔

کیونکہ اوساکا سکول برائے زبانہائے خارجی اوساکا شہر کے مرکزی علاقے میں واقع تھا، اس لیے

* شعبہ اُردو، بہاءالدین زکریا یونیورسٹی، ملتان

** شعبہ اردو، گریجویٹ سکول آف لینگویج اینڈ کلچر، اوساکا یونیورسٹی، جاپان۔

دوسری جنگ عظیم کے زمانے میں امریکی طیاروں کی بمباری سے اپنی عمارتوں کا بیشتر حصہ تباہ ہو گیا تھا لیکن کتب خانہ کے در دیوار بہت مضبوط بنائے گئے تھے۔ اس لیے پچاس ہزار کے قریب کتابیں محفوظ رہی تھیں۔ اس سکول سے الگ جامعہ اوساکا بھی دس سال بعد قائم ہوا، اس جامعہ کے کتب خانہ میں تیس ہزار کتابیں تھیں۔

۱۹۴۸ء میں یعنی دوسری جنگ عظیم کے تین سال بعد اس سکول کو یونیورسٹی کی حیثیت ملی۔ چنانچہ اس کا نام جامعہ اوساکا برائے مطالعہ علوم وزبانہائے خارجی رکھا گیا۔ یونیورسٹی بننے کے بعد کتب خانہ میں بہت سی کتابیں جمع ہوتی رہیں۔ بعض اساتذہ اپنی کتابیں دیتے رہے۔ جہاں تک اردو کی کتابوں کا تعلق ہے تو جاپان میں اردو کی کتابیں حاصل کرنا بہت مشکل کام تھا۔ شعبہ اردو کے گریجوایٹ طلباء وزارتِ خارجہ میں ملازم ہونے کے بعد ہندوستان کے سفارت خانہ جاپان میں کام کرتے ہوئے اردو اور ہندی کی بہت سی کتابیں اپنے خرچ پر خریدتے اور جب بھی جاپان واپس آتے کتابیں اپنی یونیورسٹی کو دے کر جاتے۔ یوں علم دوست لوگوں کی محنت، کتابوں سے محبت کی بدولت جبکہ ابھی جاپان کی ملکی معیشت اچھی نہیں تھی کتابوں کی تعداد بڑھتی گئی جب یہ سکول یونیورسٹی بنا تو اس وقت کتب خانے میں کتابوں کی تعداد ۹۴۴۹،۹۷ ہو چکی تھی یعنی سکول قائم ہوتے وقت کے مقابلے میں دس گنا اضافہ ہو چکا تھا۔ جامعہ اوساکا برائے علوم وزبانہائے خارجی ۱۹۷۹ء میں اوساکا شہر سے مینو میں منتقل ہو گیا جہاں آج واقع ہے۔ اس وقت پانچ منزلہ کتب خانہ بنایا گیا۔ اس وقت کتابوں کی تعداد ۳ لاکھ دس ہزار سے زائد تھی۔ اس وقت کتابوں کی تعداد بڑھتے بڑھتے چھ لاکھ سے زائد ہو چکی ہے۔

یہ یونیورسٹی ۲۰۰۷ء میں جامعہ اوساکا کے ساتھ ضم (merge) ہو گئی۔ نام بدلنے کے بعد بھی کتب خانہ کی اچھی روایت کتابوں کے ساتھ برقرار ہے۔ جہاں تک اردو کتابوں سے تعلق ہے۔ یہاں ۱۲ ہزار سے زائد مختلف موضوعات پر مشتمل اردو کی کتابیں موجود ہیں۔ علاوہ ازیں اردو رسائل واخبارات بھی محفوظ ہیں۔ کتابوں میں کچھ نایاب کتب اور نسخے بھی موجود ہیں مثلاً ۱۸۸۱ء میں ڈنکسن نے توتا کہانی کو مرتب کر کے چھپوایا تھا وہ مطبوعہ نسخہ یہاں موجود ہے۔ اس طرح مختلف کتابوں کے پہلے نایاب نسخے یہاں موجود ہیں۔ یہاں کے سابق پروفیسر گاموصاحب، جنہوں نے گلستان کا جاپانی ترجمہ جنگ عظیم سے پہلے کے زمانے میں کیا تھا۔ انہوں نے اپنی ۱۴۰۰ اُردو کتب عطیہ کے طور پر دی تھیں جو یہاں ''گاموکلیکشن'' کے نام سے موجود ہیں۔ اسی طرح مغلیہ سلطنت اور قیام پاکستان کے مورخ پروفیسر کوندو نے ۱۰۰ کے قریب کتابیں کو عطیہ کے طور پر دی تھیں یہ ذخیرۂ کتب ''کوندوکلیکشن'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ رسائل میں، مثلاً جنگ عظیم سے پہلے کے رسالہ ''ساقی'' کا ''جاپان نمبر'' اس کتب خانہ میں موجود ہے۔ کتابوں کی تعداد بڑھتی جارہی ہے۔ اب اس کتب خانہ میں کمپیوٹر کے ذریعے کتابوں کو تلاش کر سکتے ہیں اور تلاش کرتے وقت دونوں یعنی اردو اور رومن (انگریزی) رسم الخط میں تلاش کیا جاسکتا ہے۔

۲۰۱۳ء میں اوساکا کے قریب واقع کیوتو یونیورسٹی کے اسلامک ایریا سٹڈیز سنٹر کے پاس جامعہ کراچی

کے سابق صدر شعبہ اردو ڈاکٹر معین الدین عقیل صاحب کی ۲۵ ہزار سے زائد کتابیں آ گئیں جن میں اردو، عربی، فارسی اور انگریزی کی جنوبی ایشیا پر اہم کتابیں جمع ہو گئیں اور یہاں کے جاپانی اساتذہ کے ہاں بھی ذاتی کتب خانوں میں کسی قدر اچھی کتابیں موجود ہیں گو جاپان بھی اردو مطالعے کے لیے ایک نئی بستی یا مرکز ہے اور یاد رہے کہ جامعہ ٹوکیو برائے علوم زبانہائے خارجی میں بھی خاصی اچھی کتابیں موجود ہیں۔ وہاں نول کشور کی ۱۰۰۰ سے زائد کتابوں سے لے کر، فورٹ ولیم کالج سے شائع ہونے والی ساری کتابوں کی مائکروفلم جیسی پر مشتمل نایاب خزانہ موجود ہے۔

لائبریری مینو کیمپس اوسا کا یونیورسٹی جاپان میں تقریباً ۲۵۵ اردو اور انگریزی کتب موجود ہیں۔ یہ کتابیں اقبال کی سوانح، شخصیت، فکر، فن اور اقبال کے اپنے نثری و شعری متون غرض ہر موضوع پر مشتمل ہیں۔ ان کتابوں میں ایک ہی مصنف کی مربوط و مسلسل کتب بھی موجود ہیں، ایک ہی مصنف کے مختلف مقالات کے مجموعے بھی ہیں، اور مرتبہ کتب بھی موجود ہیں۔ یہ کتابیں زیادہ تر ہندوستان اور پاکستان کے سرکاری و غیر سرکاری اداروں سے شائع ہوئی ہیں چونکہ ہمارا یہ مختصر تحقیقی مقالہ طوالت کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ اس کے علاوہ ریسرچ جرنل کے محدود صفحات کو مدنظر بھی رکھنا ہے۔ اس لیے آئندہ صفحات میں اس لائبریری میں موجود منتخب اُردو کتبِ اقبالیات کا توضیحی اشاریہ پیش کیا جا رہا ہے جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہاں اقبال فہمی کے لیے کیسا گراں قدر سرمایہ موجود ہے۔ ان کتابوں کے انتخاب میں اس پہلو کو مدنظر رکھنے کی کوشش کی گئی ہے کہ یہ کتب یہاں کام کرنے والے ریسرچ سکالرز اور پڑھنے والے طلباء کے لیے مفید ہوں اور یہ محققین و طلباء ان کتابوں کا موضوعاتی تعارف حاصل کر کے اپنے مطلوبہ مواد تک رسائی حاصل کر سکیں۔ کوشش کی گئی ہے کہ ان میں جدید تر اور جدید ترین مباحث سے متعلق کتب بھی آ جائیں، قدیم ماخذات بھی شامل ہو جائیں اور متوسط دور سے متعلق کتب بھی۔ اقبال کے اپنے شعری و نثری متون سے زیادہ شعری متون پر توجہ دی جاتی ہے۔ طلباء بھی زیادہ تر شعری ماخذات تک ہی رسائل حاصل کرتے ہیں جبکہ اقبال کی شاعری کو سمجھنے کے لیے بھی اور مکمل فکری تفہیم کے لیے بھی اقبال کے نثری مضامین و مقالات، خطوط، خطبات و بیانات انتہائی اہمیت کے حامل ہیں اور طلباء کے لیے اقبال کی شعری اور فکری تفہیم میں مددگار بھی۔ چنانچہ یہاں اقبال کے اہم دستیاب نثری مجموعے (مرتبہ) بھی شامل کیے گئے ہیں چنانچہ درج ذیل صفحات میں مندرجہ ذیل منتخب اردو کتب کا توضیحی اشاریہ پیش کیا جاتا ہے۔

آزاد، جگن ناتھ

''اقبال اور اس کا عہد'': الادب، لاہور، ۱۹۷۷ء، (پہلا پاکستانی ایڈیشن)، ص ۱۳۶، لائبریری کال نمبر ۱۶۴۵/۹۲۹.۸۱ (مباحث: شعر اور اقبال کا ہندوستانی پس منظر۔ اقبال کے کلام کا متصوفانہ لب ولہجہ۔ اقبال اور اس کا عہد)

ابواللیث صدیقی، ڈاکٹر

''اقبال اور مسلکِ تصوف''، اقبال اکادمی پاکستان، لاہور، طبع اول، ۱۹۷۷ء، ص ۶۲۷، لائبریری کال

نمبر۱۴۳۷/۹۲۹.۸۱ (شائع شدہ بسلسلہ صد سالہ تقریباتِ ولادتِ اقبال۔ مباحث: تصوف۔ ایرانی ہندی یونانی اسلامی پس منظر، اسلامی تصوف۔ اقبال کا مسلک تصوف۔ صوفیائے کرام اور اقبال)

ابوسعید نورالدین، ڈاکٹر

''اسلامی تصوف اور اقبال''، اقبال اکادمی پاکستان، لاہور، اشاعتِ دوم، ۱۹۷۷ء، ص۳۸۱، لائبریری کال نمبر۱۴۵۴/۹۲۹.۸۱ (شائع شدہ بسلسلہ صد سالہ تقریباتِ ولادتِ اقبال۔ کراچی یونیورسٹی نے مقالہ نگار کو اس پر پی ایچ ڈی کی ڈگری دی۔ کراچی یونیورسٹی میں ڈاکٹریٹ کے لیے پیش کیے جانے والا اردو زبان میں پہلا تحقیقی مقالہ۔ مباحث: تصوف اور اسلامی تصوف۔ تصوف کا ارتقاء۔ دیگر فلسفوں میں تصوف۔ اقبال اور تصوف کے مباحث)

اختر جونا گڑھی، قاضی احمد میاں

''اقبالیات کا تنقیدی جائزہ'' اقبال اکادمی پاکستان، لاہور، طبع دوم، ۱۹۷۷ء، ص۱۲+۱۸۸، لائبریری کال نمبر۱۴۵۳/۹۲۹.۸۱ (شائع شدہ بسلسلہ صد سالہ تقریباتِ علامہ اقبال مباحث: اقبال پر شائع شدہ ذخیرۂ کتب کی تفصیل اور اس کا تنقیدی جائزہ۔ موضوعِ متعلق پر اولین تفصیلی مطالعہ)

اسلم ضیاء، ڈاکٹر محمد

''اقبال کا شعری نظام''، الوقار پبلی کیشنز، لاہور، ۲۰۰۳ء، ص۱۶۸، لائبریری کال نمبر۴۶۸۷/۹۲۹.۸۱ (مباحث: اقبال کی شاعری کے شعری نظام مثلاً صوتی آہنگ، قوافی، عروض، حافظ کے فنی اثرات کا تجزیہ)

اسلوب احمد انصاری، پروفیسر

''اقبال کی تیرہ نظمیں''، مجلس ترقی ادب، لاہور، طبع اول، ۱۹۷۷ء، ص۲۷۶، لائبریری کال نمبر ۹۲۴/۹۲۹.۸۱ (شائع شدہ بسلسلہ صد سالہ تقریباتِ علامہ اقبال: ۔اقبال کی تیرہ نظموں کا تجزیہ۔ تسخیر فطرت، تنہائی، شمع و شاعر، والدہ مرحومہ کی یاد میں، خضرِ راہ، طلوعِ اسلام، مسجد قرطبہ، ذوق و شوق، ساقی نامہ، لا الا الا اللہ، ایک فلسفہ زدہ سید زادے کے نام، شعاعِ امید، ابلیس کی مجلسِ شوریٰ)

اشرف، ڈاکٹر اے بی

''غالب اور اقبال''، بیکن بکس، ملتان، ۱۹۸۸ء، ص۱۳۹، لائبریری کال نمبر۲۲۳۱/۹۲۹.۸۱ (غالب اور اقبال پر مختلف مضامین کا مجموعہ۔۔۔غالب اور اقبال کا تقابلی مطالعہ)

افتخار احمد صدیقی، ڈاکٹر

''عروجِ اقبال''، بزم اقبال، لاہور، طبع اول، ۱۹۸۷ء، ص۴۳۳، لائبریری کال نمبر۲۲۶۸/۹۲۹.۸۱ (۱۹۰۸ء تک اقبال کی شخصیت اور فکر و فن کے ارتقاء کا دور بدور جائزہ۔ ۱۹۰۸ء تک اقبال کے حالاتِ

زندگی، سیرت و شخصیت، تصانیف، شاعری، فکر و فن ارتقائی تجزیہ۔ اہم سوانحی فکری فنی ماخذ)

اقبال، علامہ شیخ محمد

''اسرار و رموز''، شیخ غلام علی اینڈ سنز، لاہور، بار پنجم، ۱۹۵۷ء، ص ۱۹۹، لائبریری کال نمبر ۹۲۹.۸۱/۲

''اقبال بنام شاد''، مرتبہ، عبداللہ قریشی، بزم اقبال، لاہور، طبع اول ۱۹۸۶ء، ص ۴۰۸، لائبریری کال نمبر ۹۲۹.۸۱/۲۴۲۸ (اس مجموعے میں ''شادِ اقبال مرتبہ محی الدین قادری زور'' والی مراسلت بھی شامل ہے)۔

''اقبال کے نثری افکار''، مرتبہ، عبدالغفار شکیل، انجمن ترقی اردو دہلی، ۱۹۷۷ء، ص ۲۸۲، لائبریری کال نمبر ۹۲۹.۸۱/۱۳۰۵ (اقبال کا نثری متن (۳۳ مقالات) تاریخی ترتیب سے مرتب کیے گئے ہیں ان کے سن اشاعت اور پس منظر کو بھی واضح کیا گیا ہے)۔

''اقبال نامہ'' حصہ اول ''یعنی مجموعۂ مکاتیب اقبال''، مرتبہ، شیخ عطاء اللہ، شیخ اشرف، لاہور، ۱۹۴۵ء، ص ۳۲+۴۷۴ (۱۶۳ خطوط)، لائبریری کال نمبر ۹۲۹.۸۱/۳۵۲/۱

''اقبال نامہ'' حصہ دوم ''یعنی مجموعۂ مکاتیبِ اقبال''، مرتبہ، شیخ عطاء اللہ، شیخ اشرف، لاہور، ۱۹۵۱ء، ص ۸۳+ ۳۹۸ (۱۸۷ خطوط)، لائبریری کال نمبر ۹۲۹.۸۱/۳۵۲/۲

''انوارِ اقبال''، مرتبہ، ڈار، بشیر احمد، اقبال اکادمی، لاہور، ۱۹۷۷ء (طبع دوم)، ص ۳۴۸، لائبریری کال نمبر ۹۲۹.۸۱/۱۱۳۲ (شائع شدہ بسلسلہ صد سالہ تقریباتِ ولادتِ اقبال۔ اقبال کے ۱۸۵ مکاتیب علاوہ ازیں متفرق مضامین، بیانات، تقاریر اور تقاریظ مع نادر کلام)

''باقیاتِ اقبال''، ترتیبِ اول، عبدالواحد معینی، سید، ترمیم و اضافہ، عبداللہ قریشی، آئینہ ادب، لاہور، بار سوم، ۱۹۷۸ء، ص ۶۰۸، لائبریری کال نمبر ۹۲۹.۸۱/۱۸۳۱ (وہ منظومات جو مختلف رسائل میں شائع ہوئیں مگر اقبال نے انہیں کسی مستقل مجموعۂ کلام کا حصہ نہیں بنایا یعنی متروکاتِ اقبال)۔

''بالِ جبریل''، تاج کمپنی لمٹیڈ، لاہور، اشاعتِ اول، جنوری ۱۹۳۵ء، ص ۲۲۴، لائبریری کال نمبر ۹۲۹.۸۱/۱۲۷۸

''بانگِ درا''، تاج کمپنی لمٹیڈ، لاہور، اشاعت اول، ستمبر ۱۹۲۴ء، ص ۳۳۶، لائبریری کال نمبر ۹۲۹.۸۱/۱۲۲۰

''روحِ مکاتیبِ اقبال''، مرتبہ، عبداللہ قریشی، اقبال اکادمی پاکستان، لاہور، طبع اول، ۱۹۷۷ء، ص ۷۴۸، لائبریری کال نمبر ۹۲۹.۸۱/۱۴۵۰ (شائع شدہ بسلسلہ صد سالہ تقریباتِ ولادتِ اقبال۔ تمام مجموعوں سے تقریباً ساڑھے ۱۲۰۰ خطوط میں سے ہر خط کی تلخیص اقبال ہی کے الفاظ میں کی گئی ہے۔ اسی لیے اس کا نام روح مکاتیب اقبال رکھا گیا ہے۔ تمام خطوط (تلخیص) تاریخ وار جمع کیے گئے ہیں)

''علامہ محمد اقبال۔۔تقریریں، تحریریں اور بیانات''، مرتبہ و ترجمہ، اقبال احمد صدیقی، اقبال اکادمی پاکستان، لاہور، طبع اول، ۱۹۹۹ء، ص۳۵۲، لائبریری کال نمبر۴۵۲۴/۹۲۹.۸۱ (اقبال کی متفرق نثری تحریری، خطبات، تقریریں اور بیانات۔''حرفِ اقبال''، مرتبہ لطیف احمد شروانی کو نئے سرے سے ترتیب دے کر اور ترجمہ کر کے زیادہ جامع بنانے کی کوشش کی گئی ہے)۔

''کلیاتِ اقبال (اردو)''، بہ اہتمام اقبال اکادمی پاکستان، لاہور/نیشنل بک فاؤنڈیشن، اسلام آباد، ۱۹۹۰ء، ص۷۵۵، لائبریری کال نمبر۲۷۱۵/۹۲۹.۸۱

''کلیاتِ اقبال (اردو)''، شیخ بشیر اینڈ سنز، لاہور، س۔ن۔ لائبریری کال نمبر۴۶۱۲/۹۲۹.۸۱ (کلامِ اقبال مع متن و شرح۔ شارح، اسرار زیدی، تشریح الفاظ: اکبر آبادی)

''کلیاتِ اقبال (فارسی)''، شیخ غلام علی اینڈ سنز، لاہور، اشاعت چہارم، ستمبر ۱۹۸۱ء، ص۱۰۵۶، لائبریری کال نمبر۲۶/۹۷۱۔۹۲۹

''کلیاتِ مکاتیبِ اقبال: جلد اول (۱۸۹۹ء تا ۱۹۱۸ء)''، اردو اکادمی دہلی، اشاعتِ چہارم، ۱۹۹۳ء، ص۱۲۲۴، لائبریری کال نمبر۱/۳۴۷۳/۹۲۹.۸۱ (مذکورہ بالا دور تک اقبال کے تمام خطوط کا مجموعہ تاریخی تا رتیب اور ضروری حواشی و تعلیقات کے ساتھ مع مقدمہ، تعداد خطوط ۳۱۹)

''کلیاتِ مکاتیبِ اقبال: جلد سوم (جنوری ۱۹۲۹ء تا دسمبر ۱۹۳۴ء)''، اردو اکادمی، دہلی، ۱۹۹۳ء، ص۱۱۶۸، لائبریری کال نمبر۳/۳۴۷۳/۹۲۹.۸۱ (مذکورہ بالا دور تک اقبال کے تمام خطوط کا مجموعہ تاریخی ترتیب اور ضروری حواشی و تعلیقات کے ساتھ۔ تعداد خطوط ۴۱۱)۔

''گفتارِ اقبال''، مرتبہ، محمد رفیق افضل، ادارۂ تحقیقات پاکستان، دانشگاہ پنجاب، لاہور، طبع دوم، نومبر ۱۹۷۷ء، ص۲۹۱، لائبریری کال نمبر۱۴۱/۷۱/۹۲۹.۸۱ (روزنامہ ''زمیندار'' اور ''انقلاب'' میں شائع ہونے والے بیانات، تقاریر اور مکاتیب وغیرہ کا مجموعہ۔ موضوعات میں سیاسی جہت غالب ہے)۔

''مکاتیبِ اقبال بنام گرامی''، مرتبہ، عبداللہ قریشی، اقبال اکادمی پاکستان، لاہور، طبع دوم، ۱۹۸۱ء، ص۲۵۷، لائبریری کال نمبر۱۵۱۲/۹۲۹.۸۱ (۹۰ خطوط مع مقدمہ و حواشی و تعلیقات۔ گرامی: (۱۸۵۶ء۔۱۹۲۷ء)۔ اقبال کے دیرینہ دوست، برصغیر پاک و ہند کے آخری دور کے معروف فارسی شاعری، غلام قادر گرامی جالندھری)۔

''مقالاتِ اقبال''، مرتبہ، عبدالواحد معینی، سید، آئینہ ادب، لاہور، بارِ دوم، ۱۹۸۲ء، ص۳۷۶، لائبریری کال نمبر۱۵۷۹/۹۲۹.۸۱ (اقبال کے ۳۳ مقالات کا مجموعہ۔ مقالات کو تاریخی ترتیب، سن اشاعت اور ضروری پس منظر کے ساتھ مرتب کیا گیا ہے)۔

اکبر علی، شیخ، (ارسطو مرحوم)

''اقبال اس کی شاعری اور پیغام''، کتب خانۂ انجمنِ حمایتِ اسلام، لاہور، طبع اول، ۱۹۴۶ء، ص۱۴+۴۲۴، لائبریری کال نمبر۱۵۴۷/۹۲۹.۸۱ (مصنف کے ۱۲مقالات جنہیں ابواب کا نام دیا گیا کا مجموعہ۔ چار مقالات اقبال کی زندگی میں لکھے گئے۔ باقی بعد میں۔ یہ کتاب پہلے انگریزی میں لکھی گئی تھی بعد میں خود مصنف نے اس کتاب کو آزاد ترجمہ، اردو میں ڈھالا ہے۔ اس طرح یہ اردو کی ایک الگ مستقل تصنیف ہے۔ انگریزی کتاب کا چربہ نہیں)۔

اکرام چغتائی، محمد (مرتب، مدون، مؤلف)

''اقبال، افغان اور افغانستان'' (اردو، فارسی، پشتو اور انگریزی)، سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور، ۲۰۰۴ء، ص۲۵۶+۸۸۰، لائبریری کال نمبر۳۵۴۷/۹۲۹.۸۱ (اقبال، افغان اور افغانستان کے حوالے سے مختلف ناقدین کی تقریباً ۹۰ تحریروں کا مجموعہ)۔

برنی، مظفر حسین، سید

''محبّ وطن اقبال''، ہریانہ ساہتیہ اکادمی، چنڈی گڑھ، طبع دوم، ۱۹۸۳ء (برنی نے اپنی انگریزی کتب 'The Patriot-Iqbal' کا اضافوں کے ساتھ ترجمہ کر کے شائع کرایا۔ ۶ ابواب۔ مباحث: سیاست، تحریکِ آزادی اور پاکستان ہندوستان کے حوالے سے اقبال کے سیاسی تصورات اور فکری و عملی کردار کا جائزہ۔ اس نقطۂ نظر کے ساتھ کہ اقبال کا تقسیم ہند کا نظریہ حب الوطنی (انڈو پاک دونوں کے ساتھ) پر دلالت کرتا ہے نہ کہ ہندوستان کی مخالفت پر)۔

تابش ذوالفقار

''نذر اقبال''، اقبال اکادمی پاکستان، لاہور، طبع اول، ۱۹۷۷ء، صفحات۳۰۳، لائبریری کال نمبر ۱۴۵۶/۹۲۹.۸۱ (اقبال کو نذرِ عقیدت کے طور پر پیش کی جانے والی نظموں کا انتخاب)

تاثیر، محمد دین، ڈاکٹر

''اقبال کا فکر و فن''، مرتبہ، افضل حق قریشی، یونیورسل بکس، لاہور، دوسرا ایڈیشن ۱۹۸۸ء، ص۳۴۰، لائبریری کال نمبر۲۴۷۲/۹۲۹.۸۱ (ڈاکٹر ایم ڈی تاثیر کے ۱۸ مضامین کا مجموعہ)

تبسم کاشمیری، ڈاکٹر (مرتب)

''اقبال تصورِ قومیت اور پاکستان''، مکتبۂ عالیہ، لاہور ۱۹۷۷ء، ص۱۸۳، لائبریری کال نمبر ۱۳۸۴/۹۲۹.۸۱ (اقبال کے تصورِ قومیت، تصور پاکستان اور اقبال، پاکستان کے عصری مسائل اور اقبال کے حوالے سے مختلف ناقدین کے ۱۳ مقالات کا مجموعہ)

''شعریاتِ اقبال''، مکتبہ عالیہ، لاہور، ۱۹۷۸ء، ص۱۱۲، لائبریری کال نمبر ۱۸۷۵/۹۲۹.۸۱
(۶ مضامین۔مباحث: اقبال کی امیجری، شعری علامتیں، نئی تہذیبی اور شعری کلیت۔شعریات اقبال)

توقیر احمد خان، ڈاکٹر

''اقبال کی شاعری میں پیکر تراشی''، اردو اکادمی، دہلی، نقش اول، ۱۹۸۹ء، ص۲۵۴، لائبریری کال نمبر ۳۸۷۰/۹۲۹.۸۱ (۴ ابواب۔مباحث: پیکر تراشی مفہوم و ماہیت۔اقبال کی پیکر تراشی کے مآخذ، مختلف اسالیب، علائم، معنویت۔پیکر تراشی کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ)

توقیر سلیم خان، ڈاکٹر

''اقبال کی شخصیت کا نفسیاتی جائزہ''، فینس بکس، لاہور، باراول، ۱۹۹۱ء، ۱۲۵ صفحات، لائبریری کال نمبر ۴۱۴۵/۹۲۹.۸۱ (اقبال کی شخصیت علمِ نفسیات کی روشنی میں تجزیہ۔۵ ابواب)

جاوید اقبال، ڈاکٹر

''زندہ رود (۱) (حیاتِ اقبال کا تشکیلی دور)''، شیخ غلام علی اینڈ سنز، لاہور، اشاعت دوم، ۱۹۸۳ء، ص۴+۱۷۵، لائبریری کال نمبر ۱/ ۱۵۷۷/۹۲۹.۸۱ (اقبال کی سوانح حیات دورِ یورپ تک حیاتِ اقبال کا تدریجی ارتقا عہد اور ماحول کے پس منظر میں۔۷۔عنوانات: سلسلۂ اجداد، خاندان سیالکوٹ میں، تاریخ ولادت کا مسئلہ، بچپن اور لڑکپن، گورنمنٹ کالج لاہور، تدریس و تحقیق۔یورپ _____ مآخذ)

''زندہ رود (۲) (حیاتِ اقبال کا وسطی دور)''، شیخ غلام علی اینڈ سنز، لاہور، اشاعتِ دوم، ۱۹۸۳ء، ص۱۷۶، لائبریری کال نمبر ۲/ ۱۵۷۷/۹۲۹.۸۱ (اقبال کی سوانح حیات دور یورپ کے بعد یعنی ۱۹۰۸ء سے ۱۹۲۵ء تک۔حیات اقبال کا تدریجی ارتقاء عہد اور ماحول کے پس منظر میں۔۷ عنوانات: فکرِ معاش، ازدواجی زندگی کا بحران، ذہنی ارتقاء، تخلیقی کرشمہ، قلمی ہنگامہ، خانہ نشینی، ہندو مسلم تضاد کا ماحول _____ مآخذ)

''مئے لالہ فام''، شیخ غلام علی اینڈ سنز، لاہور، اشاعتِ دوم، ۱۹۷۲ء، ص۴۰+۳۱۸+۵۴، لائبریری کال نمبر ۱۵۳۳/۹۲۹.۸۱ (جاوید اقبال کے علامہ اقبال پر ۱۹ مقالات کا مجموعہ۔جدید اسلام میں لبرل ازم کی تحریک اور اقبال۔فکرِ اقبال کی روشنی میں پاکستان کی سیاستِ حاضرہ کا جائزہ۔پاکستانی قوم پرستی اور بین الاقوامی اسلام۔اقبال اور پاکستان کے محمود و ایاز۔اقبال اور نظریاتی بحران۔اقبال اور اسلامی ریاست۔اقبال اور ان کے زمانے کی مسلم سیاسی جماعتیں۔اقبال ایک باپ کی حیثیت سے وغیرہ وغیرہ)

جیلانی کامران، پروفیسر

''اقبال اور ہمارا عہد''، مکتبۂ عالیہ، لاہور، ۱۹۷۷ء، ص۱۷۳، لائبریری کال نمبر ۱۸۸۱/۹۲۹.۸۱ (شائع شدہ بسلسلہ صد سالہ تقریباتِ ولادتِ اقبال۔۸ مقالات کا مجموعہ۔اقبال کو عہد حاضر کے محاورے اور زبان میں سمجھنے

کی کوشش۔اقبال کو عہد حاضر کے تناظر میں دیکھنے کی ضرورت پر زور۔عہدِ حاضر میں اقبال کی اہمیت۔اقبال کو عہدِ حاضر کے ساتھ ہم کلام کرنے پر زور)

حامد جلالی، حافظ سید

''علامہ اقبال اور ان کی پہلی بیوی یعنی والدہ آفتاب اقبال''، ناشر بیگم آفتاب اقبال، طابع ایس اے اے پرنٹرز کراچی، تقسیم کنندگان، مکتبہ دانیال کراچی، دوسرا ایڈیشن، ۱۹۹۶ء، ص۳۰۶، لائبریری کال نمبر ۳۸۲۵/۹۲۹.۸۱

''علامہ اقبال کی ازدواجی زندگی''، پرنٹ لائن پبلشرز، ۱۹۹۹ء، پہلا ایڈیشن، صفحات ۱۷۵، لائبریری کال نمبر ۴۵۰۶/۹۲۹.۸۱

حمید احمد خان، پروفیسر

''اقبال کی شخصیت اور شاعری (مجموعۂ مقالات)''، بزمِ اقبال، لاہور، طبع دوم، ۱۹۸۳ء، ص۱۹۴، لائبریری کال نمبر ۲۵۳۲/۹۲۹.۸۱

حنیف شاہد

''مفکرِ پاکستان''، سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور، ۱۹۹۷ء، ص۲۷۰، لائبریری کال نمبر ۴۴۹۶/۹۲۹.۸۱ (اقبال کی سوانح حیات۔جدید اصولِ سوانح کی روشنی میں واقعات کی چھان بین کے ساتھ حالات و کوائف۔نقطۂ نظر قومی۔۱۹ ابواب)

خالد نظیر صوفی

''اقبال درونِ خانہ''، بزمِ اقبال، لاہور، طبع دوم، مئی ۱۹۸۳ء، ص۱۹۵، لائبریری کال نمبر ۱۵۹۴/۹۲۹.۸۱ (شاعرِ مشرق کی گھریلو زندگی کے نادر اور دلچسپ واقعات)

خلفیہ عبدالحکیم، ڈاکٹر

''فکرِ اقبال''، بزمِ اقبال، لاہور، بارِ دوم، ۱۹۶۱ء، ص۶۸۷، لائبریری کال نمبر ۴۶۸۸/۹۲۹.۸۱ (۲۰ ابواب (مقالات) + اقبال کے سات خطبات کی تلخیص، نذرِ عقیدت (نظم)۔شاعری کے ارتقائی منازل۔پہلی منزل ۱۹۰۵ء تک۔۱۹۰۵ء سے ۱۹۰۸ء۔۱۹۰۸ء سے۔۔۔اسلام اقبال کی نظر میں۔۔۔شاعرِ انقلاب۔۔۔مغربی تہذیب و تمدن پر اقبال کی تنقید۔۔۔ اشتراکیت۔۔۔ جمہوریت۔۔۔عقل پر اقبال کی تنقید۔۔۔عشق۔۔ تصوف۔۔اسرارِ خودی۔۔۔اقبال اپنی نظر میں۔۔۔گلشنِ راز جدید۔۔۔فنونِ لطیفہ۔۔ابلیس۔۔۔رموزِ بے خودی۔۔اقبال پر تین اعتراضات کا جواب۔۔۔اقبال کے سات خطبات کا خلاصہ)

خواجہ، زکریا، ڈاکٹر

''اقبالیات۔ چند نئی جہات''، خزینۂ علم و ادب، لاہور، ۲۰۰۱ء، ص۱۶۸، لائبریری کال نمبر

۴۵۹۱/۹۲۹.۸۱ (مصنف کا مجموعۂ مقالات۔ جدید عصری رویوں کے تناظر میں اقبال کو سمجھنے کی کوشش)

خورشید، عبدالسلام

''سرگزشتِ اقبال''، اقبال اکادمی پاکستان، لاہور، طبع اول، ۱۹۷۷ء، ص۶۱۱، لائبریری کال نمبر ۱۴۴۱/۹۲۹.۸۱ (شائع شدہ بسلسلہ تقریباتِ ولادتِ اقبال۔ اڑتیس ابواب۔ اقبال کی سوانح۔ سیاسی پہلو۔ سوانحی جھلک۔ پاکستان۔ روٹی کا مسئلہ۔ وطنیت۔ تفکر اسلامی کی تجدید۔ فلسفۂ سخت کوشی۔ خودی۔ دنیائے اسلام کی سیاست۔ ادب وفن)

رشید احمد صدیقی، ڈاکٹر

''اقبال شخصیت اور شاعری''، اقبال صدی پبلی کیشنز، نئی دہلی، اشاعت اول، ۱۹۷۷ء، ص۱۴۳، لائبریری کال نمبر ۱۳۱۷/۹۲۹.۸۱ (مندرجہ بالا کتاب شائع شدہ بسلسلہ صد سالہ تقریباتِ ولادتِ اقبال)

رفیع الدین ہاشمی، ڈاکٹر

''کتابیاتِ اقبال''، اقبال اکادمی پاکستان، لاہور، طبع اول، ۱۹۷۷ء، ص۳۹۲، لائبریری کال نمبر ۱۴۴۴/۹۲۹.۸۱ (شائع شدہ بسلسلہ صد سالہ تقریباتِ ولادت۔ اقبال ۱۹۷۷ء تک شائع ہونے والی اقبال پر کتب کی فہرست)

رئیس احمد جعفری (ندوی)

''اقبال اور سیاستِ ملّی''، اقبال اکادمی پاکستان، لاہور، اشاعت دوم، ۱۹۸۱ء، ص۴۹۹، لائبریری کال نمبر ۱۴۹۵/۹۲۹.۸۱ (مکاتیب، خطبات، بیانات، تقاریر اور شاعری کے ذریعے سیاستِ ملّی میں اقبال کے مقام کا تعین)

ساحل احمد (مرتب)

''اقبال کی نظموں کا تجزیاتی مطالعہ''، اردو رائٹرز گلڈ، الہ آباد، بار اول، ۱۹۸۲ء، ص۱۶۸، لائبریری کال نمبر ۱۳۴۱/۹۲۹.۸۱ (اقبال کی مختلف نظموں کے تجزیوں پر مشتمل ناقدین کے مقالات کا مجموعہ)

سالک، عبدالمجید

''ذکرِ اقبال۔ حضرت علامہ اقبال کی سوانح حیات''، بزمِ اقبال، لاہور، ۱۹۵۵ء، ص۲۹۶، لائبریری کال نمبر ۴۴/۹۲۹.۸۱

سردار احمد (علیگ)

''فکرِ اقبال کا تدریجی انقلاب''، ایچو لی پستک نگری، جھاؤلال کاپل، لکھنؤ، ۱۹۷۶ء، ص۱۳۶، لائبریری کال نمبر ۱۷۲۱/۹۲۹.۸۱

سرور، آل احمد، پروفیسر

''اقبال اور مغرب''، مرتبہ، سرور، آل احمد، اقبال انسٹی ٹیوٹ کشمیر یونیورسٹی، سری نگر، مکتبہ جامعہ، نئی دہلی، باراول، ۱۹۸۱ء، ص۲۱۲، لائبریری کال نمبر ۱۴۵۳/۹۲۹.۸۱ (۱۹۷۸ء میں ''اقبال اور مغرب'' کے عنوان سے منعقد کیے جانے والے سیمینار میں پیش کردہ مختلف ناقدین کے ۱۲ مقالات کا مجموعہ)

''جدیدیت اور اقبال''، مرتبہ، آل احمد سرور، اقبال انسٹی ٹیوٹ کشمیر یونیورسٹی، سری نگر، پہلی بار ۱۹۸۵ء، ص۱۲۴، لائبریری کال نمبر ۲۵۰۲/۹۲۹.۸۱ (جدید اور اقبال پر مختلف ناقدین کے ۱۰ مقالات کا مجموعہ)

''دانشورِ اقبال''، الوقار پبلی کیشنز، لاہور، ۲۰۰۳ء، ص۲۸۳، لائبریری کال نمبر ۴۶۸۱/۹۲۹.۸۱ (مصنف کے ۲۰ مقالات کا مجموعہ)

سعادت سعید، ڈاکٹر،

''اقبال ایک ثقافتی تناظر''، دستاویز، مطبوعات، لاہور، پہلی اشاعت، س ن، ص۱۱۲، لائبریری کال نمبر ۴۱۸۱/۹۲۹.۸۱

سلیم اختر، ڈاکٹر

''اقبال۔ شخصیت، افکار و تصورات: مطالعہ کا نیا تناظر''، سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور، ۲۰۰۳ء، ص۴۵۰، لائبریری کال نمبر ۴۶۷۳/۹۲۹.۸۱ (شائع شدہ بسلسلہ سالِ اقبال ۲۰۰۳۔ مصنف کے ۳۸ مقالات کا مجموعہ)

''علامہ اقبال۔ حیات فکر و فن''، مرتبہ، سلیم اختر، ڈاکٹر، سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور، ۲۰۰۳ء، ص۹۰۶، لائبریری کال نمبر ۴۶۷۳/۹۲۹.۸۱ (بسلسلہ سالِ اقبال ۲۰۰۲۔ مختلف ناقدین کے ۱۰۱ مقالات کا مجموعہ)

سلیمان ندوی، سید

''اقبال سید سلیمان ندوی کی نظر میں''، ترتیب و تحشیہ، اختر راہی، بزمِ اقبال، لاہور، طبع اول، ۱۹۷۸ء، ص۳۱۵، لائبریری کال نمبر ۲۴۶۲/۹۲۹.۸۱ (سید سلیمان ندوی کے اقبال پر ۱۳ مضامین اور اقبال کے سید صاحب کے نام ۷۱ مکاتیب کا مجموعہ)

سہیل بخاری، ڈاکٹر،

''اقبال ایک صوفی شاعر''، مکتبۂ اسلوب، کراچی، اشاعت اول، ۱۹۸۸ء، ص۳۸۰، لائبریری کال نمبر ۲۵۱۱/۹۲۹.۸۱ (مباحث: تصوف اور شعر فارسی، فارسی کی صوفیانہ شاعری، اقبال پر صوفیاء کے اثرات، اقبال کی صوفیانہ شاعری، صوفیانہ اصطلاحات۔ موجود صوفیانہ شاعری کے جسم میں تازہ معانی کی روح)

شہین مقدم صفیاری، ڈُکتر

''شرق و غرب در کلام اقبال''، اقبال اکادمی پاکستان، لاہور، چاپ اول، ۱۹۹۹ء، ص۱۴۰، لائبریری کال

نمبر۴۶۱۴/۹۲۹.۸۱ (ایرانی مصنف شہین مقدم صفیاری کی فارسی کتاب، مباحث: مشرق اور مغرب کے بارے میں اقبال کے تصورات کا تجزیہ)

صدیق جاوید، ڈاکٹر

''اقبال نئی تفہیم''، سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور، ۲۰۰۳ء، ص ۸۲۸، لائبریری کال نمبر ۴۶۸۰/۹۲۹.۸۱ (اشاعت بسلسلہ سال اقبال ۲۰۰۲ء۔ اقبال پر مصنف کی تمام کتب اور دیگر مقالہ جات کا مجموعہ (یعنی ایک طرح سے کلیات ہے)۔۔۔ نئے عمرانی تناظر میں اقبال اور فکرِ اقبال کی نئی تفہیم)

صوفی تبسم، غلام مصطفیٰ

''شرح صد شعرِ اقبال (جلد اول اردو)'' اردو سائنس بورڈ، لاہور، طبع دوم، ۱۹۸۴ء، ص ۲۷۳، لائبریری کال نمبر ۲۰۴۸/۹۲۹.۸۱ (اقبال کے سو منتخب اردو اشعار کی آسان معاشرتی تناظر میں شرح) اقبال کے اشعار کا عملی زندگی پر اطلاق اور عام عملی زندگی کی روشنی میں تشریح)

صہبا لکھنوی

''اقبال اور بھوپال''، اقبال اکادمی پاکستان، لاہور، طبع دوم، ۱۹۸۲ء، ص ۴۰۸، لائبریری کال نمبر ۱۵۰۴/۹۲۹.۸۱ (اقبال اور بھوپال کے تعلق اور متعلقات کو سمجھنے کا اہم بنیادی حوالہ۔ حیات اقبال کے اس خاص پہلو کا اہم ماخذ۔ لائبریری میں طبع دوم کی دو کاپیاں میں موجود ہیں جبکہ طبع سوم کی بھی ایک کاپی موجود ہے)

ظ۔ انصاری

''اقبال کی تلاش''، مکتبہ جامعہ، نئی دہلی، ۱۹۷۸ء، ص ۱۹۱، لائبریری کال نمبر ۱۷۶۳/۹۲۹.۸۱ (مصنف کے ۱۲ تحقیقی وتنقیدی مقالات کا مجموعہ)

عابد علی عابد، سید

''تلمیحاتِ اقبال''، سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور، ۲۰۰۳ء، ص ۴۴۰، لائبریری کال نمبر ۴۶۷۳/۹۲۹.۸۱ (بسلسلہ سالِ اقبال ۲۰۰۲ء۔ اقبال کے اردو اور فارسی کلام کی تلمیحات کے بارے میں توضیحی اشارات وشذرات)

''شعر اقبال۔ اقبال کے شعورِ تخلیق کا جائزہ''، بزمِ اقبال، لاہور، طبع دوم، ۱۹۷۷ء، ص ۸+۴۳۹، لائبریری کال نمبر ۲۴۶۳/۹۲۹.۸۱ (اقبال پر جمالیاتی تنقید کی بنیادی کتاب۔ پس منظر۔ ابتدائی تعلیم وتربیت۔ محفل احباب۔ داغ اور اردو کی شعری روایت، ابتدائی عواملِ تخلیق اور ان کے اثرات کا سلسلہ۔ یورپ کا سفر اور فکری انقلاب۔ مطابقت الفاظ ومعانی۔ احساسِ تنہائی کا تجزیہ۔ علائم ورموز۔ صنعت گری۔ محسنات شعر۔ غرض جمالیاتی تنقید کا اعلیٰ نمونہ اس کے ساتھ تہذیبی عوامل، پس منظر اور فکری وفنی تجزیہ)

عاشق حسین بٹالوی

''اقبال کے آخری دو سال''، اقبال اکادمی، پاکستان، کراچی، اشاعت اول، ۱۹۶۱ء، ص ۶۷۹،

لائبریری کال نمبر ۲۵۷/۱ـ۲۲۵ (اقبال کے آخری دوسالوں کی سیاسی جدوجہد اور سرگرمیوں کی روداد۔تحریکِ آزادی میں جناح کے ساتھ مل کر اقبال کے سیاسی کردار کا جائزہ، ۸ ابواب ـ ۵ ضمیمے)

عبادت بریلوی، ڈاکٹر،

''اقبال کی اردو نثر'' مجلس ترقی ادب، لاہور، طبع اول، ۱۹۷۷ء، ص۳۰۰، لائبریری کال نمبر ۹۲۹.۸۱/۱۴۲۷ (شائع شدہ بسلسلہ صد سالہ تقریباتِ ولادتِ اقبال۔اقبال کے مقالات، تقاریر، خطوط، دیباچوں یعنی نثری تحریروں کا تجزیہ)

عبدالحق، ڈاکٹر مولوی

''اقبال اور عبدالحق (مکتوباتِ اقبال کی روشنی میں)''، مرتبہ، ممتاز حسن ڈاکٹر، مجلس ترقی ادب، لاہور، طبع اول، ۱۹۷۳ء، ص۱۶۰، لائبریری کال نمبر ۹۲۹.۸۱/۶۹۳ (شائع شدہ بسلسلہ صد سالہ تقریباتِ ولادتِ اقبال۔ مکاتیبِ اقبال بنام عبدالحق کے عکس، حواشی، ضمیمے، اقبال کے حوالے سے مولوی عبدالحق کی تقریریں تبصرے وغیرہ)

عبدالشکور احسن، ڈاکٹر،

''اقبال کی فارسی شاعری کا تنقیدی جائزہ''، اقبال اکادمی پاکستان، لاہور، طبع اول، ۱۹۷۷ء، ص۵۸۳، لائبریری کال نمبر ۹۲۹.۸۱/۱۴۲۵ (شائع شدہ بسلسلہ صد سالہ تقریباتِ ولادتِ اقبال)

عبدالغنی، ڈاکٹر،

''علامہ اقبال کی فارسی نظم گوئی''، بزمِ اقبال، لاہور، ۲۰۰۰ء، ص۲۳۶، لائبریری کال نمبر ۹۲۹.۸۱/۴۵۱۶

عبدالقادر، سر،

''نذرِ اقبال''، مرتبہ، حنیف شاہد، بزمِ اقبال، لاہور، طبع دوم، ۲۰۰۰ء، ص۱۴۳، لائبریری کال نمبر ۹۲۹.۸۱/۴۵۳۲ (سر عبدالقادر کے مقالات، مقدمات، دیباچے وغیرہ)

عبدالقوی دسنوی،

''اقبال اور دلی''، نئی آواز، جامعہ نگر، نئی دلی، پہلی بہار، ۱۹۷۸ء، ص۱۴۹، لائبریری کال نمبر ۹۲۹.۸۱/۱۰۲۰ (اقبال اور دلی کے تعلق کے حوالے سے مباحث۔ وہاں کی مصروفیات، اسفار، قیام، شخصیات سے روابط۔۔۔)

عبداللہ چغتائی، ڈاکٹر محمد

''اقبال کی صحبت میں''، مجلس ترقی ادب، لاہور، طبع اول، ۱۹۷۷ء، ص۵۷۹، لائبریری کال نمبر ۹۲۹.۸۱/۱۴۲۸ (اقبال کے حوالے سے چشم دید حالات و واقعات۔ تجربات و مشاہدات۔ حالاتِ زندگی۔ شائع

شدہ بسلسلہ صد سالہ تقریباتِ ولادتِ اقبال)

''روایاتِ اقبال''، مجلس ترقی ادب، لاہور، طبع اول، ۱۹۷۷ء، ص۱۲+۲۲۴، لائبریری کال نمبر ۹۲۹.۸۱/۱۴۴۵ (شائع شدہ بسلسلہ صد سالہ تقریباتِ ولادتِ اقبال۔ اقبال کے معاصرین اور متوسلین کی روایات اقبال کے بارے میں)

عبداللہ، ڈاکٹر سید،

''اعجازِ اقبال''، مرتبہ، محمد اکرام چغتائی، سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور، ۲۰۰۴ء، ص۶۸۰، لائبریری کال نمبر ۹۲۹.۸۱/۴۷۳۴ (ڈاکٹر سید عبداللہ کی اقبال پر شائع ہونے والی تمام کتب میں موجود تمام مقالات کا کلیات)

''متعلقاتِ خطباتِ اقبال''، مرتبہ، عبداللہ، ڈاکٹر، سید، اقبال اکادمی پاکستان، لاہور، طبع اول، ۱۹۷۷ء، ص۳۸۰، لائبریری کال نمبر ۹۲۹.۸۱/۱۴۵۷ (شائع شدہ بسلسلہ صد سالہ تقریباتِ ولادتِ اقبال۔ خطبات اور متعلقاتِ خطبات کے حوالے سے مختلف ناقدین کے ۱۰ مقالات کا انتخاب)

عبداللہ قریشی، محمد

''حیاتِ اقبال کی گمشدہ کڑیاں''، بزمِ اقبال، لاہور، طبع اول، ۱۹۸۲ء، ص۳۶۴، لائبریری کال نمبر ۹۲۹.۸۱/۲۴۶۴ (۸ مضامین میں حیاتِ اقبال کے حوالے سے مستند ماخذات سے استفادہ کر کے گمشدہ کڑیوں کی تلاش)

''معاصرین اقبال کی نظر میں''، مجلس ترقی ادب، لاہور، طبع اول، ۱۹۷۷ء، ص۶۵۶، لائبریری کال نمبر ۹۲۹.۸۱/۱۴۲۶ (شائع شدہ بسلسلہ صد سالہ تقریباتِ ولادتِ اقبال۔ اقبال کی آراء اپنے معاصرین کے بارے میں۔ اقبال کی آراء کو بنیاد بنا کر ایک ایک شخصیت پر الگ الگ مضمون۔ جس سے اقبال کا نظریۂ فن بھی مرتب ہوتا ہے)

عبداللطیف اعظمی

''دانائے راز''، مکتبہ جامعہ، نئی دہلی، پہلی بار، ۱۹۷۸ء، ص۳۴۰، لائبریری کال نمبر ۹۲۹.۸۱/۱۳۰۲ (۴ ابواب۔ خطوط اور معاصر تحریروں کی روشنی میں اقبال کے حالاتِ زندگی اور خطوط کا تجزیہ)

عتیق صدیقی

''اقبال جادوگر ہندی نژاد''، مکتبہ جامعہ، نئی دہلی، بار اول، ۱۹۸۰ء، ص۱۶۰، لائبریری کال نمبر ۹۲۹.۸۱/۱۳۴۹ (۱۰ مقالات جن میں اقبال کی سیاسی زندگی اور سیاسی فکر کو براہِ راست موضوع بنایا گیا ہے اور ان کی شاعری کی روشنی میں ان کے سیاسی افکار و اعمال کا جائزہ لیا گیا ہے)

عزیز احمد، پروفیسر

''اقبال نئی تشکیل''، اعتقاد پبلشنگ ہاؤس، دہلی، ۱۹۸۰ء، ص۳۸۲، لائبریری کال نمبر ۹۲۹.۸۱/۱۴۲۲ (تین ابواب۔ مباحث: وطن پرستی کا دور۔ اسلامی شاعری کا دور۔ انقلابی شاعری کا دور۔ پان اسلامی تحریک۔ نظریۂ

حرکت وقوت۔اسلامی اشتراکیت۔حق خودارادیت اور پاکستان)

عطیہ بیگم

''اقبال از عطیہ بیگم''، ترجمہ ومرتبہ، برنی، ضیاءالدین احمد، اقبال اکادمی پاکستان، لاہور، بارِسوم، ۱۹۸۱ء، ص۱۶۴، لائبریری کال نمبر ۱۵۱۱/۹۲۹.۸۱ (عطیہ بیگم کی انگریزی کتاب ''اقبال'' اور انگریزی ڈائری کے متعلق اوراق کا اردو ترجمہ۔اقبال کے قیامِ یورپ ۱۹۰۵ تا ۱۹۰۸ء کی عطیہ بیگم کی یادداشتیں۔عطیہ کے نام اقبال کے خطوط کے عکس۔اقبال کی بعض نظموں کے عکس)

علی شریعتی، ڈاکٹر

''علامہ اقبال مصلح قرن آخر''، ترجمہ، کبیر احمد جائسی، اقبال انسٹی ٹیوٹ، کشمیر یونیورسٹی، سری نگر، باراول، ۱۹۸۲ء، ص۱۰۳، لائبریری کال نمبر ۱۴۰۱/۹۲۹.۸۱ (ایرانی دانشور، انقلابِ اسلامی ایران کے محرکین میں سے ایک، ڈاکٹر علی شریعتی کی کتاب ''اقبال وما'' کے دوسرے حصے کا ترجمہ مع مقدمۂ مترجم)

غلام مصطفےٰ خان، ڈاکٹر،

''اقبال اور قرآن''، ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ، لاہور، طبع اول، ۱۹۷۷ء، ص۹۸۹، لائبریری کال نمبر ۱۴۳۱/۹۲۹.۸۱ (اقبال کے تمام اردو فارسی شعری مجموعوں میں موجود ان تمام اشعار کی نشاندہی جن میں قرآن کی آیات، مضامین اور تلمیحات واشارات موجود ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ وہ آیات اور ان کے تراجم بھی پیش کیے گئے ہیں۔یعنی قرآن بطور ماخذ اقبال۔حوالہ جاتی کتاب)

فتح محمد ملک، پروفیسر

''اقبال، فکر وعمل''، سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور، ۱۹۹۵ء، ص۱۵۹، لائبریری کال نمبر ۴۳۵۴/۹۲۹.۸۱ (مصنف کے ۸ مقالات: اقبال، مجموعۂ اضداد یا دانائے راز۔اقبال، اثباتِ نبوت اور تصورِ پاکستان۔اقبال اور سرزمینِ پاکستان۔اقبال اور مشکلاتِ لا اللہ۔اقبال اور ہماری ثقافتی تشکیل نو۔اقبال اور ہماری ادبی تشکیل نو۔اقبال اور سرزمینِ پاکستان: ایک مکالمہ۔مسجدِ قرطبہ ایک سلسلۂ خیال کے تعاقب میں)

''اقبال فراموشی''، سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور، ۲۰۰۲ء، ص۲۰۸، لائبریری کال نمبر ۴۶۷۲/۹۲۹.۸۱ (سالِ اقبال ۲۰۰۲ء کی مناسبت سے شائع کی گئی۔مصنف کے ۱۵ مقالات کا مجموعہ: اقبال اور شیطان کا سیاسی منشور۔نظم ذوق وشوق کو سمجھنے کے لیے۔اقبال اسلام اور مذاہبِ فقہ۔اقبال قرآن اور پاکستان۔اقبال پاکستان اور سید علی میاں۔اقبال امام خمینی اور ترکِ فرنگ۔اقبال اور آج کا ترکی۔اقبال اور عبادت کا اسلامی تصور۔خطبہ الٰہ آباد، ایک نئی تشکیل۔اقبال اور اسلامی اتحاد کا جدید تصور۔اقبال کی شاعری میں تصورِ پاکستان کا عکس۔اقبال اور سلطانی جمہور کا اسلامی تصور۔اقبال کی حکمت اور حکمت عملی۔اقبال اور ہمارا قومی مقصد۔اقبال اور معاشی انصاف کی تلاش)

''اقبال کا فکری نظام اور پاکستان کا تصور''، سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور،۲۰۰۳ء، ص۲۶۳، لائبریری کال نمبر۹۷۶۷/۴۶۷۶ ۹۲۹.۸۱ (شائع شدہ بسلسلہ صد سالہ تقریباتِ ولادتِ اقبال۔ مصنف کی سابقہ کتاب ''اقبال۔فکر و عمل'' کا نیا ایڈیشن ۶ مضامین کے اضافوں کے ساتھ۔ اقبال اور مولانا مدنی۔ اقبال اور پنڈت نہرو۔ اقبال اور مولانا آزاد۔ جھلکیاں از سلیم احمد)

فرمان فتح پوری، ڈاکٹر

''اقبال سب کے لیے''، شعبۂ تصنیف و تالیف و ترجمہ، کراچی یونیورسٹی کراچی، بہ اشتراک اردو اکیڈمی سندھ، کراچی، طبع اول، ۱۹۷۸ء، ص۵۲۸، لائبریری کال نمبر۱۳۰۴/۹۲۹.۸۱ (۱۳ ابواب پر مشتمل کتاب۔ ماحول زندگی شخصیت۔ تصانیف اقبال، فلسفہ خودی و بے خودی۔ تصورِ تعلیم، سیاسی افکار و تحریک پاکستان۔ دنیائے اسلام اور اقبال۔ اقبال کا فن اور نظریہ فن۔ تصورِ عقل و عشق۔ اقبال پر مغرب و مشرق کے اثرات۔ اردو شاعری۔ فارسی شاعری۔ اقبال اور نئی نسل۔ علمی و ادبی دنیا پر اقبال کے اثرات)۔ (آسان مگر محققانہ کتاب ہے سب کے لیے ہے)

فوق، منشی محمد دین،

''تذکارِ اقبال''، مرتبہ: محمد عبداللہ قریشی، بزمِ اقبال، لاہور، طبع اول، ۱۹۸۸ء، ص۲۷۵، لائبریری کال نمبر۲۴۲۷/۹۲۹.۸۱ (اقبال کے گہرے دوست، ہم وطن، ہم سن، ہم نوا، ہم صغیر، منشی محمد دین فوق (کشمیری) کی ۱۹۰۱ء سے ۱۹۴۳ء تک یادداشتیں اور مضامین وغیرہ)

کلیم الدین احمد، پروفیسر

''اقبال ایک مطالعہ''، کریسنٹ کوآپریٹو پبلشنگ سوسائٹی لمیٹڈ، گیا، ۱۹۷۹ء، ص۴۱۵، لائبریری کال نمبر ۱۴۲۰/۹۲۹.۸۱ (۷ مقالات مصنف کا نقطۂ نظر اقبال کے بارے میں عام رائے کے برخلاف ہے۔ اس کے نزدیک وہ ایک اچھے شاعر تھے لیکن اس سے زیادہ اچھے ہو سکتے تھے اگر پیغامبر نہ بنتے۔ پیغامبری نے ان کی شاعری کو نقصان پہنچایا ہے)۔

گوپی چند نارنگ، ڈاکٹر (مرتب)

''اقبال جامعہ کے مصنفین کی نظر میں''، مکتبہ جامعہ، نئی دہلی، پہلی بار، ۱۹۷۹ء، ص۳۹۲، لائبریری کال نمبر۱۴۰۹/۹۲۹.۸۱ (اقبال صدی کے حوالے سے شائع کی جانے والی کتاب۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے قدیم و جدید ناقدین اور ادیبوں کے ۱۹ مقالات کا مجموعہ جن سے اقبال کے بارے میں ان کا نقطۂ نظر سامنے آتا ہے)۔

مجتبیٰ مینوی، آقائی

''علامہ اقبال'': ترجمہ صوفی غلام مصطفےٰ تبسم، بزمِ اقبال، لاہور، طبع دوم، ۱۹۸۸ء، ص۱۲۸، لائبریری کال نمبر۲۲۸۷/۹۲۹.۸۱ (تہران یونیورسٹی کے پروفیسر، ایرانی دانشور مجتبیٰ مینوی کی کتاب کا اردو ترجمہ، مع مقدمہ مترجمہ)

محمد احمد خان، پروفیسر

''اقبال اور مسئلہ تعلیم''، اقبال اکادمی پاکستان، لاہور، اشاعت اول، ۱۹۷۸ء، ص۶۶۵، لائبریری کال نمبر۱۴۵۲/۹۲۹.۸۱ (تعلیم اور نظریۂ تعلیم کے حوالے سے فکرِ اقبال کا انتہائی مبسوط تحقیقی وتنقیدی مطالعہ۔۱۳ ابواب)

''اقبال کا سیاسی کارنامہ''، اقبال اکادمی پاکستان، لاہور، ۱۹۷۷ء، ص۹۹۳، لائبریری کال نمبر ۱۴۷۶/۹۲۹.۸۱ (اشاعت بسلسلہ تقریباتِ ولادت اقبال۔۱۱ ابواب مباحث: اقبال کے ہاں شاعری اور سیاست کی ہم آہنگی۔سیاسی تصوراتِ اقبال۔سیاست میں اقبال کی فکری اور عملی مساعی اور نتائج۔سیاسی حوالے سے اقبال پر بنیادی کتاب)

محمد عثمان، پروفیسر،

''اسرار و رموز پر ایک نظر''، اقبال اکادمی، لاہور، طبع دوم، ۱۹۷۷ء، ص۱۸۹، لائبریری کال نمبر ۱۴۵۵/۹۲۹.۸۱ (اشاعت بسلسلہ صد سالہ تقریباتِ ولادت۔دو حصوں پر مشتمل 'فرد' اور 'ملت' کے عنوانات کے تحت اسرارِ خودی اور رموزِ بے خودی کے مطالب کا تفہیم و تجزیہ۔آسان ادبی تنقیدی تحقیقی اسلوب۔عوام الناس، عام تعلیم یافتہ طبقے، اور محققین و ناقدین کے لیے اسرار و رموز کی تفہیم اور تجزیے کی شاندار، متوازن تحقیقی وتنقیدی کاوش)

محمد علی، شیخ

''نظریات و افکارِ اقبال''، نیشنل بک فاؤنڈیشن، اسلام آباد، طبع اول، ۱۹۸۴ء، ص۴+۷۳۳، لائبریری کال نمبر ۲۰۱۴/۹۲۹.۸۱ (۸ ابواب۔مباحث: منظر و پس منظر۔اقبال اور سیاست۔اقبال اور نظریہ ہائے تعلیم۔سرچشمۂ خودی۔اقبال کا مزاجِ تصوف۔فکر اقبال شیدائے اسلام۔اقبال مبتلائے عشق رسول۔فکر اقبال کا تنقیدی جائزہ)

معین الرحمان، ڈاکٹر سید

''جامعات میں اقبال کا تحقیقی وتنقیدی مطالعہ۔ایک جائزہ''، اقبال اکادمی پاکستان، لاہور، طبع اول، ۱۹۷۷ء، ص۴۶۸، لائبریری کال نمبر/۹۲۹.۸۱ (شائع شدہ بسلسلہ جشنِ صد سالہ تقریباتِ ولادتِ اقبال۔دنیا بھر کی مختلف جامعات میں ہونے والے پی ایچ ڈی، ڈی لٹ، ایم فل اور ایم اے کی سطح کے مقالات کا جائزہ)

ملک حسن اختر، ڈاکٹر

''اطرافِ اقبال''، مکتبہ میری لائبریری، لاہور، بارِ اول، ۱۹۷۲ء، ص۳۸۴، لائبریری کال نمبر ۱۷۳۸/۹۲۹.۸۱ (حالات و افکارِ اقبال کے حوالے سے مصنف کے ۱۸ مقالات)

مہر، غلام رسول، مولانا

''مطالبِ بالِ جبریل''، شیخ غلام علی اینڈ سنز، لاہور، سن ندارد، ص۳۲۴، لائبریری کال نمبر۴۴۶۸/۹۲۹.۸۱ (بالِ جبریل کے مطالب و تفہیم و تشریح۔ہر نظم و غزل کے منظر و پس منظر کے ساتھ۔اقبال کی

صحیح حقیقی تفہیم۔عوام وخواص، محققین وطلبا کے لیے مفید)

''مطالبِ بانگ درا''، شیخ غلام علی سنز، لاہور، ۱۹۹۷ء،ص۵۰۲، لائبریری کال نمبر۴۴۶۹/۹۲۹.۸۱
(بانگِ درا کے مطالب وتفہیم وتشریح، ہر نظم وغزل کے منظر وپس منظر کے ساتھ۔اقبال کی صحیح حقیقی تفہیم۔عوام وخواص محققین وطلباء کے لیے مفید)

میر شکر، میر سید،

''محمد اقبال''، ترجمہ، کبیر جائسی، اقبال انسٹی ٹیوٹ، کشمیر نگر، سری نگر، بار اول، ۱۹۸۳ء، ص۱۳۶، لائبریری کال نمبر۱۳۵۶/۹۲۹.۸۱ (تاجکستان کے مشہور شاعر، ادیب، دانشور میر سید میر شکر کے فارسی مقالے کا اردو ترجمہ، مع مقدمۂ مترجم)

نذیر احمد، پروفیسر

''تشبیہاتِ اقبال''، اقبال اکادمی پاکستان، لاہور، طبع اول، ۱۹۷۷ء، ص۲۰۳، لائبریری کال نمبر ۱۴۴۶/۹۲۹.۸۱ (شائع شدہ بسلسلہ صد سالہ تقریباتِ ولادتِ اقبال۔مباحث: تشبیہ کا فن۔اردو عربی فارسی، اسلامی ادب میں تشبیہات کی روایت۔اس پورے پس منظر میں تشبیہاتِ اقبال کا جائزہ۔۸ ابواب)

نذیر نیازی، سید

''اقبال کے حضور''، اقبال اکادمی پاکستان، لاہور، اشاعت دوم، ۱۹۸۱ء، ص۴۸۷، لائبریری کال نمبر ۱۵۰۵/۹۲۹.۸۱ (جنوری تا ۲۱ مارچ ۱۹۳۸ء تک اقبال کی نشستیں اور گفتگوئیں۔ایک بیاض یادداشت۔اقبال کے حضور مصنف کی نشستوں اور گفتگوؤں کی روداد۔اقبال کے حوالے سے بنیادی ماخذ)

نسیم امروہوی

''فرہنگ اقبال اردو''، اظہار سنز، لاہور، اشاعت اول، ۱۹۸۴ء، ص۸۷۰، لائبریری کال نمبر ۴۳۹۲/۹۲۹.۸۱ (اقبال کے تمام اردو کلام کی لغت۔تلمیحات، استعارات، شخصیات، مقامات، کتب اور دیگر متعلقات اقبال کا انسائیکلو پیڈیا۔لغت کے انداز میں)

''فرہنگ اقبال فارسی''، اظہار سنز، لاہور، اشاعت اول، ۱۹۸۹ء، ص۹۲۷، لائبریری کال نمبر ۴۳۹۲/۹۲۹.۸۱ (اقبال کے تمام فارسی کلام کی لغت۔تلمیحات، استعارات، شخصیات، مقامات، کتب اور دیگر متعلقاتِ اقبال کا انسائیکلو پیڈیا۔لغت کے انداز میں۔اس کی ایک کاپی اور لائبریری کال نمبر۲۷۸۹/۹۲۹.۸۱ کے تحت موجود ہے)

نصیر احمد ناصر، ڈاکٹر

''اقبال اور جمالیات''، اقبال اکادمی پاکستان، لاہور، طبع اول، ۱۹۸۱ء، ص۴۹۸، لائبریری کال نمبر

۹۲۹.۸۱/۱۵۱۵ (اقبال کے حوالے سے حسن، ماہیت حسن، نظریات حسن، فن، ماہیت فن اور نظریات فن کا وسیع تناظر میں تجزیہ۔ جمالیات کے حوالے سے اقبال پر اہم ترین کتاب)

نظر حیدر آبادی

''اقبال اور حیدر آباد''، اقبال اکادمی پاکستان، لاہور، اشاعت دوم، ۱۹۸۱ء، ص۲۳۲، لائبریری کال نمبر ۹۲۹.۸۱/۱۴۹۸ (اقبال اور حیدر آباد کے تعلق اور متعلقات کے حوالے سے اہم ماخذ)

وحیدالدین، فقیر سید

''روزگارِ فقیر'' (اول)، آتش فشاں پبلی کیشنز، لاہور، ۱۹۸۸ء، لائبریری کال نمبر ۹۲۹.۸۱/۲۲۳۳/۱ (شاعرِ مشرق سے چند ملاقاتوں کی یادداشت۔ حیاتِ اقبال کے واقعات و ملفوظات اور ان سے متعلق واقعات و مشاہدات اور خاندانی حالات، حیاتِ اقبال کی اہم یادداشتیں۔ حیاتِ اقبال تصاویر میں)

''روزگارِ فقیر'' (دوم)، آتش فشاں پبلی کیشنز، لاہور، ۱۹۸۸ء، لائبریری کال نمبر ۹۲۹.۸۱/۲۲۳۳/۱ (شاعرِ مشرق کے واقعات، نادر اشعار اور تصاویر کا مجموعہ۔ حیاتِ اقبال کے واقعات و ملفوظات، حیاتِ اقبال کی اہم یادداشتیں، حیاتِ اقبال تصاویر میں)

وحید قریشی، ڈاکٹر،

''سیاسیات اقبال''، اقبال اکادمی پاکستان، لاہور، طبع اول، ۱۹۹۶ء، ص۳۱۲، لائبریری کال نمبر ۹۲۹.۸۱/۳۹۳۲ (مصنف کی تمام کتابوں میں شائع ہونے والے ۱۸ مقالات گویا کلیات۔ مباحث: سیاسیات۔ پاکستانیات۔ وطنیت و قومیت۔ تعلیم۔ تاریخ۔ تصورِ شعر۔ تصورِ جہاد۔ اپنے عہد کی ملکی اور بین الاقوامی صورتحال کے حوالے جدید مباحث۔ اقبال کے تصورات کی نئی تفہیم نئے تناظر میں)

وزیر الحسن عابدی، سید

''اقبال کے شعری مآخذ مثنوی رومی میں''، مجلس ترقی ادب، لاہور، طبع اول، ۱۹۷۷ء، ص۳۶۷، لائبریری کال نمبر ۹۲۹.۸۱/۱۴۳۹ (شائع شدہ بسلسلہ صد سالہ تقریباتِ ولادتِ اقبال۔ اقبال کے وہ شعری ماخذات جو رومی کی مثنوی میں موجود ہیں، ان کی نشاندہی کی گئی ہے۔ اس مقصد کے لیے اقبال اور رومی کے ابیات درج کیے گئے ہیں۔ آخر میں مثنوی رومی کے ان تمام حوالوں کا اشاریہ بھی موجود ہے)

وقار عظیم، سید

''اقبال معاصرین کی نظر میں''، مرتبہ، وقار عظیم، سید، مجلس ترقی ادب، لاہور، طبع اول، ۱۹۹۳ء، ص۵۴۳، لائبریری کال نمبر ۹۲۹.۸۱/۶۷۶ (شائع شدہ بسلسلہ صد سالہ تقریباتِ ولادتِ اقبال۔ معاصرینِ اقبال کے مضامین جن سے اندازہ ہوتا ہے کہ اقبال کو ان معاصرین کو کیسے دیکھتے تھے اور فکرِ اقبال کے بارے میں ان

کا نقطۂ نظر کیا تھا)

یوسف حسین خان، ڈاکٹر

''حافظ اور اقبال''، غالب اکیڈمی، نئی دہلی، اشاعت اول، ۱۹۷۶ء، ص۴۲۲، لائبریری کال نمبر ۲۴۱۴/۹۲۹.۸۱ (۱۵ابواب میں حافظ اور اقبال کے فکر وفن کا اتحاد واختلاف)

''غالب اور اقبال کی متحرک جمالیات''، غالب اکیڈمی، نئی دہلی، اشاعت اول، ۱۹۷۹ء، ص۲۰۸، (دوخطبے: ۲۹، ۳۱ اکتوبر ۱۹۷۷ء بہ اہتمام غالب اکیڈمی، صدارت جرمن مستشرق این میری شمل۔خطبہ اول: ہیئت واسلوب کی تخلیقی توانائی، حصہ دوم: متحرک جمالیات (غالب اور اقبال متحرک جمالیات کا تقابلی مطالعہ۔استعاروں اور علامتی پیکروں کی نشاندہی جن سے دونوں کے ہاں حرکت وعمل آرزومندی اور آزادی اقدار کا اظہار ہوتا ہے)